القاسم

کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما انا قاسم واللہ یعطی

علمی - مذہبی - اخلاقی - تمدنی - تاریخی - ماہوار رسالہ

نمبر ٦ | بابت ماہ محرم الحرام ١٣٣١ھ | جلد ٣

خاکسار حبیب الرحمن مدیر رسالہ

نے

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دیوبند سے شائع کیا

مطبع قاسمی واقع مدرسہ اسلامیہ عربی دیوبند میں اپنے اہتمام سے چھپوایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہز ایکسیلنسی وائسرائے پر حملہ

یونیورسٹی کی تعلیم جس میں مذہبی علوم کا کوئی حصہ شامل نہ ہو۔ دنیاوی ترقی کے لئے خواہ کسی درجہ تک مفید سمجھی جائے لیکن ہر گز ایسی شورش (جس سے ملک کا امن مخدوش ہو) کا منشا فقط یہی تعلیم قرار دی جاتی ہے۔ مذہب اسلام میں حقوق شاہی اور وفاء عہد کی وجہ سے تعظیم راسخ موجود رہتی ہے جس سے اس قسم کے خیالات پیدا ہونا ممکن ہی نہیں۔

بدقسمتی سے ہند میں مغربی تعلیم کے ساتھ ساتھ بم بازی بھی ترقی پر ہے۔ گذشتہ چند سالوں میں متعدد وارداتیں ہوئیں۔ لیکن ان سب سے زیادہ قابل نفرت اور امن پسند طبیعت کو ہلا دینے والا وہ حادثہ ہے۔ جس میں ہز ایکسیلنسی لارڈ ہارڈنگ جیسے مہربان و نرم دل وائسرائے پر بوقت شاہی داخلہ دہلی ۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء کو (جو تاریخ ہند کے نئے دور کا پہلا دن تھا) کسی غیر معلوم شخص نے بم پھینکا۔ اور ہز ایکسیلنسی وائسرائے سخت زخمی ہوئے۔ دارالعلوم کے اہل شوریٰ۔ اساتذہ۔ موجودہ طلبہ۔ پرانے طلبہ (جمعیۃ الانصار) اس صدمہ کا اثر محسوس کرتے ہیں۔ مولانا محمد احمد صاحب مہتمم دارالعلوم نے دارالعلوم کے تمام وابستوں کی طرف سے اظہار ہمدردی اور غصہ و نفرت کا تار دیا۔ جس کا جواب نہایت شکریہ آمیز الفاظ میں آیا۔

الحمد للہ کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی جان پر گزند نہیں آیا۔ اور لیڈی ہارڈنگ محفوظ رہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ حضور وائسرائے کی صحت روز بروز کامیابی کے ساتھ رو بترقی ہے۔ امید ہے کہ عنقریب ہز ایکسیلنسی بذات خود اپنی کونسل کا افتتاح دہلی میں فرمادیں گے۔